بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علیہ والہ وسلم

صحیح بُخاری سے ماخوذ ایک منفرد اور فکر انگیز تحریر

12 ربیعُ الاوّل قَطعاً رَسولُ اللّٰہ ﷺ کا یومِ وصال نہیں ....!

Ali
05 : June . 2001
12- ربیع الاول 1422ھ

مصنف: انجینئر محمد علی مرزا (B.Sc.Mech.Engg.(Hons

برائے رابطہ: مرکزی جامع مسجد عید گاہ نیا محلہ جہلم شہر

Now See : www.ahlesunnatpak.com
قرآن وسنت ریسرچ اکیڈمی جہلم

Ali
05 . Feb . 2012
12- ربیع الاول 1433ھ

اس بات پر اُمتِ مُسلمہ متفق ہے کہ **قرآن حکیم** کے بعد اِس اُمت میں سب سے افضل کتاب **صحیح بُخاری** شریف ہے۔ اِس عظیم مجموعہ احادیث کو سیّدنا امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (المتوفی۔256ھ) نے رسولُ اللہ ﷺ کے وصالِ مبارک کے قریباً 210 سال کے بعد ایک لاکھ صحیح احادیث میں سے منتخب فرمایا اور اِس مجموعہ میں احادیث کی کل تعداد 7275 ہے۔ (نوٹ: درج ذیل دونوں حدیثیں صحیح مسلم میں بھی موجود ہیں)

پوری اُمتِ مُسلمہ کے علماء کرام اور تاریخ دان متفق ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے **مکۃ المکرمۃ** سے **مدینۃ المنورۃ** ہجرت فرمانے کے دسویں سال یعنی 10ھ میں اپنے آخری حج کے دوران 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں جمعہ (Friday) کے دن اپنا آخری مشہور خطبہ اِرشاد فرمایا جسے **خطبۃ الوداع** کہا جاتا ہے۔اسی دوران دین کی تکمیل سے متعلق آیتِ مبارکہ بھی نازل ہوئی۔اور پھر اِسی آخری حجِ اکبر کے فوراً بعد ہی اگلے سال یعنی 11ھ میں صفر یا ربیع الاوّل میں (کیونکہ مہینے سے متعلق اختلاف موجود ہے) کسی ایسی تاریخ کو جبکہ سوموار (Monday) کا دن تھا، رسولُ اللہ ﷺ کا وصال ہوگیا۔پس اگر سوموار (Monday) کا دن 11ھ کے سال میں ربیع الاوّل کی 12 تاریخ کو ریاضی کے اعتبار سے (Mathematically) قطعاً ثابت نہ ہوتو ایک عام فہم شخص بھی بغیر کسی بحث وتکرار کے بآسانی یہ بات ضرور تسلیم کرلے گا کہ 12 ربیع الاوّل رسولُ اللہ ﷺ کا یومِ ولادت تو ہے مگر قطعاً یومِ وصال نہیں۔۔۔۔۔!

آیئے سب سے پہلے **صحیح بُخاری** کی درج ذیل 2 احادیث کی روشنی میں اِن تاریخی حقائق (Historical Realities) کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں کہ :

نمبر 1 : 9 ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ کو 10 ھ میں جمعہ (Friday) کا دن تھا۔

نمبر 2 : 11 ھ میں رسول اللہ ﷺ کا وصال سوموار (Monday) کے دن ہوا تھا۔

نوٹ : رسول اللہ ﷺ کا 10 ھ میں آخری حج فرمانے اور 11 ھ میں وصال ہونے سے متعلق کوئی اختلاف نہیں ۔

حدیث نمبر 1: سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ (المتوفی۔24ھ) روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے اُن سے کہا کہ اے امیر المومنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے جسے تم تلاوت کرتے ہو اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اُس دن کو عید مناتے۔ سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کونسی آیت ہے؟ یہودی کہنے لگا وہ آیت یہ ہے: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔ ترجمۂ کنزالایمان: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔'' (سورۃ المآئدۃ آیت نمبر 3) (یہودی کا اشارہ اس طرف تھا کہ دین مکمل ہونے کی خوشی میں ہم اُس دن کو عید کی طرح مناتے) ۔سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہم اُس دن کو اور اُس مقام کو بھی پہچانتے ہیں جب یہ مبارک آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ آپ ﷺ اُس دن عرفات کے میدان میں تشریف فرما تھے اور خدا کی قسم! وہ جمعہ (Friday) ہی کا دن تھا (یعنی ہم مسلمانوں کے لئے تو وہ دن یعنی 9 ذوالحجہ (یومِ عرفہ) ویسے بھی جمعہ ہونے کے سبب عید کا دن تھا) (**Sahih Bukhari, Hadith no. 45**).

حدیث نمبر 2: سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (المتوفی۔93ھ) روایت کرتے ہیں کہ سوموار (Monday) کا دن تھا اور لوگ نمازِ فجر میں مشغول تھے جبکہ سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (المتوفی۔13ھ) اُنکی امامت فرما رہے تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (المتوفیہ۔58ھ) کے حجرہ مبارکہ (جو مسجدِ نبوی ﷺ سے مُلحقہ تھا) کا پردہ اُٹھایا تو آپ ﷺ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو حالتِ نماز میں صفیں بنائے ہوئے دیکھ کر مسکرا پڑے (کہ تمام لوگ میرے مقرر کردہ امام پر متفق ہیں) اسی دوران سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، یہ گمان کرتے ہوئے کہ شاید رسول اللہ ﷺ نماز کی امامت فرمانے کے ارادہ سے آئے ہیں، اپنی ایڑیوں پر پیچھے کو ہٹنے لگے اور مسلمانوں نے جب آپ ﷺ کو دیکھا تو خوشی کے باعث نماز کے دوران فتنہ (یعنی امتحان) میں پڑ جانے کا قصد کیا (یعنی نماز چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے دیدار کی جلدی کرنے لگے کیونکہ پچھلے 3 دن سے رسول اللہ ﷺ بیماری کی شدت کے باعث اپنے گھر سے باہر تشریف نہ لا سکے تھے) رسول اللہ ﷺ نے جب (صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عقیدت کا) یہ منظر دیکھا تو اپنے دستِ مبارک سے اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز مکمل کرو۔ پھر آپ ﷺ حجرہ شریف میں واپس تشریف لے گئے اور پردہ دوبارہ لٹکا دیا اور پھر اُسی دن ہی (صبح چاشت کے وقت) آپ ﷺ وصال فرما گئے۔

(**Sahih Bukhari, Hadith no. 680**)

چاروں (4) مہینوں کے نقوش

9 ذوالحجہ 10ھ بروز جمعہ (Friday) سے لے کر 12 ربیع الاوّل 11ھ تک کل چار (4) ماہ شامل (Involve) ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ چاند کا ہر مہینہ یا تو 30 دن کا یا پھر 29 دن کا ہوتا ہے۔ لہٰذا کل 4 ممکنات (Possibilities) بنتی ہیں:

نمبر 1: ذوالحجہ 30 دن کا، محرم 30 دن کا اور صفر 30 دن کا ہو تو۔۔۔۔۔!

ربیعُ الاوّل			صفر					محرم					ذوالحجہ				★
10	3	★	26	19	12	5	★	28	21	14	7	★	30	23	16	(9)	جمعہ
11	4	★	27	20	13	6	★	29	22	15	8	1	★	24	17	10	ہفتہ
(12)	5	★	28	21	14	7	★	30	23	16	9	2	★	25	18	11	اتوار
13	6	★	29	22	15	8	1	★	24	17	10	3	★	26	19	12	سوموار
14	7	★	30	23	16	9	2	★	25	18	11	4	★	27	20	13	منگل
15	8	1	★	24	17	10	3	★	26	19	12	5	★	28	21	14	بدھ
16	9	2	★	25	18	11	4	★	27	20	13	6	★	29	22	15	جمعرات

نوٹ: یہاں 12 ربیع الاوّل اتوار (Sunday) کے دن بنتی ہے۔

نمبر 2: ذوالحجہ 30 دن کا، محرم 30 دن کا اور صفر 29 دن کا ہو تو۔۔۔۔۔!

ربیعُ الاوّل			صفر					محرم					ذوالحجہ				★
11	4	★	26	19	12	5	★	28	21	14	7	★	30	23	16	(9)	جمعہ
(12)	5	★	27	20	13	6	★	29	22	15	8	1	★	24	17	10	ہفتہ
13	6	★	28	21	14	7	★	30	23	16	9	2	★	25	18	11	اتوار
14	7	★	29.	22	15	8	1	★	24	17	10	3	★	26	19	12	سوموار
15	8	1	★	23	16	9	2	★	25	18	11	4	★	27	20	13	منگل
16	9	2	★	24	17	10	3	★	26	19	12	5	★	28	21	14	بدھ
17	10	3	★	25	18	11	4	★	27	20	13	6	★	29	22	15	جمعرات

نوٹ: یہاں 12 ربیع الاوّل ہفتہ (Saturday) کے دن بنتی ہے۔ مزید یہ کہ اگر ذوالحجہ 30 دن کا، محرم 29 دن کا اور صفر 30 دن کا ہو یا پھر ذوالحجہ 29 دن کا، محرم 30 دن کا اور صفر 30 دن کا ہو تو بھی یہی دن بنتا ہے۔

نمبر 3: ذوالحجہ 30 دن کا، محرم 29 دن کا اور صفر 29 دن کا ہو تو۔۔۔۔۔!

★	ذوالحجہ				محرم					صفر					ربیعُ الاوّل		
جمعہ	(9)	16	23	30	★	7	14	21	28	★	6	13	20	27	★	5	(12)
ہفتہ	10	17	24	★	1	8	15	22	29	★	7	14	21	28	★	6	13
اتوار	11	18	25	★	2	9	16	23	★	1	8	15	22	29	★	7	14
سوموار	12	19	26	★	3	10	17	24	★	2	9	16	23	★	1	8	15
منگل	13	20	27	★	4	11	18	25	★	3	10	17	24	★	2	9	16
بدھ	14	21	28	★	5	12	19	26	★	4	11	18	25	★	3	10	17
جمعرات	15	22	29	★	6	13	20	27	★	5	12	19	26	★	4	11	18

نوٹ: یہاں 12 ربیع الاوّل جمعہ (Friday) کے دن بنتی ہے۔ مزید یہ کہ اگر ذوالحجہ 29 دن کا، محرم 29 دن کا اور صفر 30 دن کا ہو یا پھر ذوالحجہ 29 دن کا، محرم 30 دن کا اور صفر 29 دن کا ہو تو بھی یہی دن بنتا ہے۔

نمبر 4: ذوالحجہ 29 دن کا، محرم 29 دن کا اور صفر 29 دن کا ہو تو۔۔۔۔۔!

★	ذوالحجہ				محرم					صفر					ربیعُ الاوّل		
جمعہ	(9)	16	23	★	1	8	15	22	29	★	7	14	21	28	★	6	13
ہفتہ	10	17	24	★	2	9	16	23	★	1	8	15	22	29	★	7	14
اتوار	11	18	25	★	3	10	17	24	★	2	9	16	23	★	1	8	15
سوموار	12	19	26	★	4	11	18	25	★	3	10	17	24	★	2	9	16
منگل	13	20	27	★	5	12	19	26	★	4	11	18	25	★	3	10	17
بدھ	14	21	28	★	6	13	20	27	★	5	12	19	26	★	4	11	18
جمعرات	15	22	29	★	7	14	21	28	★	6	13	20	27	★	5	(12)	19

نوٹ: یہاں 12 ربیع الاوّل جمعرات (Thursday) کے دن بنتی ہے۔

آخری گذارش

مندرجہ بالا تحقیق (Research) سے یہ بات بالکل واضح طور پر ثابت ہوگئی کہ 11ھ کے سال میں کسی بھی اعتبار سے 12 ربیع الاوّل سوموار (Monday) کے دن نہیں ہوسکتی۔

05. Feb. 2012
12-ربیع الاوّل
1433ھ

Website : www.ahlesunnatpak.com